السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لودھراں سے قاری عمر فاروق ثاقب (خریداری نمبر 5188) لکھتے ہیں کہ میں نے دوسری شادی کی ہے میری پہلی بیوی کا بیٹا دوسری بیوی نے پالا لیکن دودھ نہیں پلایا میرا بیٹا گویا اس کا بیٹا ہوا ایسے حالات میں میری سالی یا خوش دامن اس بیٹے سے پردہ کرے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ''میرا بیٹا گویا اس کا بیٹا ہوا'' بڑا خطرناک جملہ ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صرف دو عورتوں کو ماں کا مقام دیا ہے۔ چنانچہ ایک وہ ماں ہے جس نے اسے جنم دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے ہیں۔'' (58/المجادلہ: 2)

دوسری وہ ماں ہے جس نے جنم تو نہیں دیا لیکن بچے کو ابتدائی دو سال کی مدت میں کم از کم پانچ مرتبہ دودھ پلایا ہے اس کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور تمہاری وہ مائیں بھی حرام ہیں جنھوں نے دودھ پلایا ہو۔'' (4/النساء: 23)

پہلی ماں کو حقیقی اور دوسری کو رضاعی کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی تیسری عورت کو ماں نہیں کہا جاتا اور نہ ہی اس کی طرف بیٹا ہونے کی نسبت کی جا سکتی ہے۔ دوسری بیوی نے صرف پہلی بیوی کے بچے کی پرورش کی ہے۔ پرورش کرنے سے وہ بیٹا نہیں بن جائے گا۔ البتہ اس سے پردہ نہ کرنے کی دیگر وجوہات ہیں۔ ان میں پرورش کرنا یا نہ کرنا اس کو کوئی دخل نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو جن محارم کے سامنے اظہار زینت کی اجازت دی ہے۔ ان میں سے خاوند کا وہ بیٹا بھی ہے۔ جو اس کے بطن سے نہ ہو بلکہ کسی دوسری بیوی سے پیدا ہوا ہو ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور اپنی زینت کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں۔۔۔ یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے۔۔۔'' (24/النور: 31)

یہی وجہ ہے کہ بیٹا اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح نہیں کر سکتا لیکن دوسری بیوی کی بہن (سالی) اور اس کی ماں (خوش دامن) سے ذکر کردہ لڑکے کا کوئی دودھ یا سسرالی رشتہ نہیں ہے لہذا انہیں اس سے پردہ کرنا ہوگا پردہ نہ کرنے کی رعایت صرف دوسری بیوی کے لئے ہے بیوی کی بہنیں اور ماں اس کے لئے غیر محرم کی حیثیت رکھتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 352